سوال

(166) نبی کریم ﷺ کی ذات گرامی پر سلام

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب سلام بدعت حسنہ ہے تو کیا لوگوں کو نبی کریم ﷺ کی ذات گرامی پر سلام کرنے سے منع کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نہیں! رسول اللہ ﷺ کی ذات گرامی اور دیگر حضرات انبیاء کرام علیہ السلام پر صلوٰۃ پڑھنا بدعت حسنہ نہیں ہے جیسا کہ سائل نے اپنے سوال میں زکر کیا ہے بلکہ یہ حکم شریعت ہے جیسا کہ ادلہ شرعیہ سے یہ ثابت ہے لہذا لوگوں کو صلوٰۃ وسلام سے منع نہیں کرنا چاہیے۔ الا یہ کہ کسی ایسی طریقے سے پڑھا جائے جو سلف صالح حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین اور تابعین کے عہد میں معروف نہ ہو مثلا جیسا کہ مؤذن ازان کے بعد جہری آواز میں پڑھے یا کچھ لوگ مخصوص اوقات میں جمع ہو کر صلوٰۃ وسلام پڑھیں۔ تو یہ سلف صالح سے ثابت نہیں ہے تو اس انداز سے پڑھنا بدعت ہوگا جب کہ مطلق صلوٰۃ وسلام پڑھنا حکم شریعت ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج1ص38